گٹکا فروشوں کے خلاف کریک ڈاؤن

دو ملزمین کے خلاف فوجداری کیس درج؛ لاکھوں کا گٹکا ضبط

پونے (ایجنسی)

پونے دیہی پولیس کے تحت لوناوالا سب ڈویژن کے اسسٹنٹ کمشنر پولیس ستیہ سائی کارتک کی قیادت میں ایک تیز کارروائی میں، ماول تعلقہ میں گٹکا بیچنے والوں کے خلاف اہم کارروائی کی گئی۔ پولیس نے تقریباً ڈیڑھ لاکھ روپے مالیت کا گٹکا ضبط کرلیا اور دو ملزمین کے خلاف فوجداری کیس درج کر لیے۔ یہ واقعہ بدھ (یکم اپریل) کی صبح 1.10 بجے وڈگاؤں ماول میں پیش آیا، جس کے نتیجے میں وڈگاؤں ماول پولیس اسٹیشن میں دیبیانشو شریم چند دھریہ (21) اور تنویر شیخ، کیشونگر، وڈگاؤں ماول کے رہائشیوں کے خلاف کیس درج کیا گیا۔

اسسٹنٹ کمشنر آف پولیس کے طور پر اپنا چارج سنبھالنے کے بعد، آئی پی ایس ستیہ سائی کارتک نے لوناوالا سب ڈویژن میں غیر قانونی کاروبار اور مجرموں کے خلاف کوششیں تیز کردی ہیں۔ ایک خفیہ ذریعہ سے ملنے والی اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے، اے ایس پی کارتک نے وڈگاؤں ماول پولیس اسٹیشن کے دائرہ اختیار میں گٹکا فروخت کرنے کی سرگرمیوں کی جانچ کے لیے اپنی سراغ رسانی شاخ کو روانہ کیا۔ یکم مئی کو صبح تقریباً 1.10 بجے آپریشن کے دوران، دبیانشو دھریہ کو فروخت کے لیے 137677 روپے مالیت کے گٹکا کے ساتھ پکڑا گیا۔ اس کا ساتھی تنویر شیخ اندھیرے کی آڑ میں فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا۔ ملزم دبیانشو دھریا کو آئی پی سی سیکشن 328 (ارادے سے چوٹ پہنچانا)، 272 (کھانے یا مشروبات میں ملاوٹ)، 273 (نقصان پہنچانے والے کھانے کی فروخت) اور 34 (مشترکہ نیت سے کیے گئے کام) فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ 2006 کے ساتھ ساتھ متعلقہ دفعات کے تحت الزامات کا سامنا ہے۔ وڈگاؤں ماول پولیس اس معاملے کی سرگرمی سے تحقیقات کر رہی ہے۔ یہ آپریشن پونے دیہی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس پنکج دیش مکھ، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس رمیش چوپاڈے کی حکمت عملی کی رہنمائی میں کیا گیا اور اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ستیہ سائی کارتک، اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر سچن راول چوان، انکش نائیکوڈے، نتیش کاواڑے، سہاش شندے، گنیش یلوانڈے اور شبھم سمیت سرشار پولیس کانسٹیبلوں کی ایک ٹیم نے اسے انجام دیا۔

پولیس اسٹیشن سطح پر مجرموں کی پریڈ

پونے (ایجنسی)

کرائم برانچ کی رہنمائی میں پولیس اسٹیشنوں نے تھانہ سطح پر مجرموں کی پریڈ کا انعقاد شروع کر دیا ہے۔ پولیس نے انتخابات کے پیش نظر ان مجرموں کے ریکارڈ کی تلاش شروع کردی ہے جن کے خلاف گزشتہ پانچ برسوں میں سنگین جرائم کے کیس درج ہیں۔ پولس کمشنر امیتیش کمار، جنہوں نے پونے کمشنر کا عہدہ سنبھالا تھا، نے رول کال کی تھی اور ڈپٹی کمشنر آف پولیس امول زندے، اسسٹنٹ کمشنر ستیش گووندکر، سنیل تامبے اور دیگر افسران کے ساتھ کمشنریٹ میں ان بدنام زمانہ مجرموں کے خلاف سخت کارروائی کی تھی۔ اب یہ طرز عمل تھانے کی سطح پر شروع کیا گیا ہے۔

چوروں نے کانسٹبل کو زہریلا انجکشن لگادیا؛ اسپتال میں داخل لیکن دوران علاج موت

تھانے (ایجنسی)

کانسٹیبل وشال پوار (30) بدھ 28 اپریل کو ممبئی میں ماٹونگا کے قریب ریلوے ٹریک کے قریب ڈاکوؤں اور منشیات کے عادی افراد کے ایک گروہ کی طرف سے مبینہ طور پر زہریلا انجکشن لگانے کے بعد فوت ہوگئے۔ وہ تین دن سے اپنی زندگی کی جنگ لڑ رہا تھا۔ پولیس کے مطابق، پوار تھانے میں رہتا تھا اور 2015 سے محکمہ پولیس میں تھا۔ 28 اپریل کو وہ ایک دھیمی لوکل ٹرین میں رات کی شفٹ کے لیے جا رہا تھا۔ وہ سادہ لباس میں ملبوس تھا اور رات 9.30 بجے کے قریب اپنے موبائل فون پر بات کرتے ہوئے دروازے کے پاس کھڑا تھا۔ جیسے ہی ماٹونگا اور سائن اسٹیشنوں کے درمیان ٹرین کی رفتار کم ہوئی، ٹرین کے باہر سے کسی نے اس کے ہاتھ پر مارا، جس سے موبائل فون لوکل ٹرین کے باہر گر گیا۔ چونکہ لوکل ٹرین دھیمی تھی پوار چور کا پیچھا کرنے کے لیے اترا لیکن جلد ہی اسے مبینہ چوروں اور منشیات کے عادی افراد کے گروہ نے گھیر لیا۔ ان کے حملے کے دوران، گینگ کے ایک رکن نے مبینہ طور پر اس کی پشت پر زہریلی چیز کا انجکشن لگایا جبکہ دوسروں نے اس کی مدد کی۔ انہوں نے زبردستی اس کے منہ میں ایک سرخ مائع بھی ڈالا، جس سے وہ ہوش کھو بیٹھا۔ اسے تقریباً 12 گھنٹے بعد ہوش آیا اور وہ کسی طرح سے تھانے گھر واپس آنے میں کامیاب ہوگیا، جس سے اس کے اہل خانہ نے اسے تھانے کے سرکاری اسپتال میں داخل کرایا۔ اس کے اہل خانہ کے پہنچنے پر، کوپری پولیس اسٹیشن، پولیس نے پوار کا بیان ریکارڈ کیا اور تعزیرات ہند کی دفعہ 392 (ڈکیتی)، 394 (ڈکیتی کے دوران تکلیف پہنچانا)، 328 (زہریلی چیز دے کر نقصان پہنچانا)، قتل کی دفعہ 302 کے تحت مقدمہ درج کیا۔ علاج کے دوران ان کے انتقال کے بعد شامل کیا گیا۔ کیس کو دادر ریلوے پولیس اسٹیشن منتقل کر دیا گیا۔ دادر ریلوے پولیس اسٹیشن کے سینئر پولیس انسپکٹر انیل کدم نے بتایا کہ تکنیکی مدد کے ساتھ جانچ کے لیے سٹی پولیس اور ریلوے پولیس پر مشتمل متعدد ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔ تاہم، جہاں یہ واقعہ پیش آیا اس ٹریک کے قریب کوئی سی سی ٹی وی کیمرے نہیں تھے۔ آخری رسومات کے لیے لاش کو اس کے اہل خانہ کے حوالے کر دیا گیا ہے، جو اس کے گاؤں میں ہوئی تھی۔ تاہم، ڈاکٹروں نے ابھی تک موت کی وجہ نہیں بتائی ہے، اسے مزید تفتیش کے لیے محفوظ رکھا گیا ہے۔

مہاراشٹر کے تیسرے مرحلے میں پوار خاندان کا امتحان

کیا لوک سبھا انتخابات اجیت پوار کا مستقبل طے کریں گے؟

SPECIAL STORY
اسپیشل اسٹوری

بارامتی (ایجنسی)

لوک سبھا انتخابات کے تیسرے مرحلے میں مہاراشٹر میں 7 مئی کو 11 سیٹوں پر ووٹنگ ہے اور 258 امیدواروں کی قسمت داؤ پر لگی ہوئی ہے۔ اس مرحلے میں مغربی مہاراشٹر کی سات سیٹوں اور کونکن اور مراٹھواڑہ سے دو دو سیٹوں کے لیے انتخابات ہو رہے ہیں۔ بی جے پی زیر قیادت این ڈی اے اور کانگریس زیر قیادت انڈیا اتحاد کے درمیان مقابلہ ہوسکتا ہے، لیکن اصل لٹمس ٹیسٹ شرد پوار خاندان کا ہوگا۔ ایک طرف سپریا سولے کو اپنے والد شرد پوار کی وراثت کو بچانے کا چیلنج ہے تو دوسری طرف اجیت پوار کے سیاسی مستقبل کا فیصلہ بھی تیسرے مرحلے میں ہونا ہے۔ لوک سبھا انتخابات کے تیسرے مرحلے میں 7 مئی کو مہاراشٹر کی بارامتی، ہٹکاننگلے، کولہاپور، لاتور، عثمان آباد، رائے گڑھ، رتناگیری سندھودرگ، سانگلی، ستارا، مدھا اور سولاپور سیٹوں پر ووٹنگ ہے۔ این ڈی اے کیمپ سے بی جے پی کے امیدوار تیسرے مرحلے میں 11 میں سے 6 سیٹوں پر میدان میں ہیں۔ بی جے پی کی حلیف اجیت پوار کی قیادت والی این سی پی کے پاس تین سیٹوں پر امیدوار ہیں اور ایکناتھ شندے کی شیوسینا دو سیٹوں پر قسمت آزمائی کر رہی ہے۔ اسی وقت، انڈیا الائنس کی طرف سے، تیسرے مرحلے میں، کانگریس کے امیدوار 3 سیٹوں پر اور اس کی اتحادی ادھو ٹھاکرے کی شیوسینا چار سیٹوں پر الیکشن لڑ رہی ہے۔ اس کے علاوہ شرد پوار کی این سی پی کے چار امیدواروں کی قسمت داؤ پر لگی ہوئی ہے۔ بارامتی لوک سبھا سیٹ پر شرد پوار اور اجیت پوار کیمپوں کے درمیان آمنے سامنے کی لڑائی ہے۔ 2019 میں، این ڈی اے نے یکطرفہ جیت درج کی تھی، لیکن اس بار سیاسی مساوات بدل گئی ہے۔ لوک سبھا انتخابات کے تیسرے مرحلے میں سب کی نظریں بارامتی سیٹ پر لگی ہوئی ہیں کیونکہ یہاں مقابلہ پوار بمقابلہ پوار کے درمیان ہے۔ بارامتی، رائے گڑھ اور عثمان آباد سیٹوں پر اجیت پوار کی پارٹی کا وقار داؤ پر لگا ہوا ہے۔ اگر اجیت پوار کی این سی پی یہ تینوں سیٹیں جیتنے میں کامیاب ہوجاتی ہے تو مہاراشٹر کی سیاست میں ان کا رول اہم ہوجائے گا۔ اس مرحلے میں شرد پوار کی یہ بھی جانچ کی جارہی ہے کہ آیا ان کے این سی پی کے روایتی ووٹر بدل گئے ہیں یا ان کے ساتھ مضبوطی سے کھڑے ہیں۔ اس بار اجیت پوار کی بیوی سنیترا اپوار بارامتی سیٹ پر شرد پوار کی بیٹی سپریا سولے کے خلاف الیکشن لڑ رہی ہیں۔ بارامتی کو شرد پوار کا قلعہ سمجھا جاتا ہے اور سپریا تین بار اس سیٹ سے ایم پی رہ چکی ہیں، لیکن اس بار خود انتخابی میدان میں اترنے کے بجائے بی جے پی نے اجیت پوار کی بیوی کو آگے کر کے جوا کھیلا ہے۔ اس طرح بارامتی سیٹ پر نند اور بھابھی کے درمیان لڑائی دیکھنے کو مل رہی ہے۔ اجیت پوار کے لیے یہ سیٹ جیتنا آسان نہیں ہے، لیکن اس سے ان کے چچا شرد پوار اور بہن سپریا کا تناؤ بڑھ گیا ہے۔ اسی وقت رائے گڑھ سیٹ پر اجیت پوار کی پارٹی کے ریاستی صدر سنیل تٹکرے کا مقابلہ ادھو ٹھاکرے کی شیوسینا (یو بی ٹی) کے امیدوار اننت گیتے سے ہے۔ 2019 میں، تاٹکرے یہ سیٹ این سی پی کے ٹکٹ پر جیتنے میں کامیاب ہوئے، لیکن اس بار ادھو ٹھاکرے۔ شرد پوار اور کانگریس ان کے خلاف عثمان آباد سیٹ پر، ارچنا پاٹل شرد پوار کی این سی پی اور اوم پرکاش ادھو کی شیوسینا (یو بی ٹی) سے الیکشن لڑ رہی ہیں۔ راجے نمبالکر سے ہے۔ ایسے میں اجیت پوار اپنے کوٹے کی تینوں سیٹیں جیتنے کی بھرپور کوشش کر رہے ہیں، لیکن انہیں اپنی بہن سے ایک سیٹ جیتنی ہے اور دو لوک سبھا سیٹوں پر انہیں ادھو ٹھاکرے کی شیوسینا کو ہرانا ہے۔ بی جے پی کے لیے سب سے بڑا چیلنج لوک سبھا انتخابات کے تیسرے مرحلے میں ہے کیونکہ چھ سیٹوں پر زیادہ سے زیادہ امیدوار میدان میں ہیں۔ اس بار پارٹی تبدیلی اور مدھا اور سولاپور میں اپوزیشن کی صورتحال کی وجہ سے بی جے پی کے لیے لڑائی مشکل ہوگئی ہے۔ مڈھ میں بی جے پی کے موجودہ ایم پی رنجیت سنگھ نائک کا مقابلہ شرد پوار کی این سی پی کے دھرشیل موہتے پاٹل سے ہے۔ موہتے پاٹل بی جے پی کے ساتھ تھے، لیکن اب وہ اپنے چچا وجے سنگھ موہتے کے ساتھ این سی پی میں شامل ہو گئے ہیں۔ کانگریس اور بی جے پی دونوں نے سولاپور پارلیمانی سیٹ سے اپنے ایم ایل اے کو میدان میں اتارا ہے۔ رام ستپوتے کو سولاپور سے بی جے پی کے ٹکٹ پر میدان میں اتارا گیا ہے، جب کہ کانگریس کی جانب سے پرینتی شندے میدان میں ہیں۔ پرینتی سابق وزیر اعلیٰ سشیل کمار شندے کی بیٹی ہیں۔ اس وجہ سے سولاپور سیٹ پر بی جے پی کے لیے مقابلہ آسان نہیں ہے۔ بی جے پی کی سنجیتا پاٹل سانگلی سیٹ سے شیوسینا (یو بی ٹی) کے چندر ہار پاٹل کے خلاف الیکشن لڑ رہی ہیں۔ ساتھ ہی، ستارہ سیٹ پر بی جے پی امیدوار ادیان راجے بھوسلے اور شرد پوار کی این سی پی کے ششی کانت کے درمیان مقابلہ ہے۔ شیواجی کی اولاد ادین راجے بھوسلے کو اس بار کافی مشکلات کا سامنا ہے۔

الیکشن کمیشن پر سنجے راؤت کی سخت تنقید

سانگلی (ایجنسی)

ملک کا الیکشن کمیشن وزیر اعظم مودی کی پگڑی تلے دم گھٹ رہا ہے، الیکشن کمیشن نریندر مودی اور امیت شاہ کے دباؤ میں ایسے کام کر رہا ہے جیسے پاکستان کے فوجی راج اور الیکشن کمیشن نے مٹی کھالی ہو۔ ایم پی سنجے راؤت نے تنقید کی۔ سنجے راوت نے الیکشن کمیشن پر یہ بھی سنگین الزام لگایا کہ انتخابی عمل کے پہلے اور دوسرے مرحلے کے 11 دن بعد ووٹنگ فیصد میں 6 سے 7 فیصد کا اضافہ ہوا۔ ایک نجی چینل کو دیے گئے انٹرویو کے دوران دیویندر فرنویس نے انکشاف کیا کہ ادھو ٹھاکرے نے انہیں وزیر اعلیٰ کے عہدے کی پیشکش کی تھی۔ اس پر بولتے ہوئے سنجے راوت نے دیویندر فرنویس کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دیویندر فرنویس کا یہ دھماکہ ایک لونگ پٹاخے کے سوا کچھ نہیں ہے۔ کیونکہ پچھلے کچھ دنوں سے دیویندر فرنویس ایسے بول رہے ہیں جیسے وہ ہار گئے ہوں۔ وہ الیکشن ہار رہے ہیں، وہ سیاست ہار رہے ہیں، اس لیے ان کے پاؤں پر کوئی دباؤ نہیں ہے، ریت نیچے سے پھسل رہی ہے۔ اب اس الیکشن میں وہ اس طرح کے بیانات دے رہے ہیں، سنجے نے کہا۔ کریٹ سومیا نے رویندر وائیکر، یامنی جادھو اور راہول شیوالے پر الزام لگایا تھا۔ اب اسے نامزد کیا گیا ہے۔ اس کے بارے میں بات کرتے ہوئے، اب دیویندر فرنویس ملنڈ کے پوپٹ لال کو پروموٹ کریں گے، انہیں جانا پڑے گا، کیونکہ وہ ان کے آئیکن ہیں۔ دیویندر فرنویس کریٹ سومیا کو جیل میں ڈالنے والے تھے لیکن اب وہ ان تینوں کے ساتھ ڈانس کرنے جا رہے ہیں۔ ہم یہ بھی دیکھیں گے کہ وہ کس طرح مہم چلائیں گے

یوپی کے شخص کو چھرا گھونپ کر لوکل ٹرین سے نیچے پھینک دیا گیا

جی آر پی اور آر پی ایف مشترکہ تفتیشی کوششوں کے باوجود ٹھوس معلومات حاصل کرنے میں ناکام

نئی ممبئی (ایجنسی)

اتر پردیش سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو چار نامعلوم مسافروں نے چھرا گھونپ کر ٹرین سے باہر دھکیل دیا تھا، جس کے نتیجے میں اس کا بازو کاٹ دیا گیا تھا، اس کے ایک دن بعد سرکاری ریلوے پولیس (جی آر پی) اور ریلوے پروٹیکشن فورس (آر پی ایف) کے اہلکار) نے کہا کہ وہ اپنی مشترکہ تفتیشی کوششوں کے باوجود ٹھوس معلومات حاصل کرنے میں ناکام رہے ہیں۔

منگل کو، متاثرہ راجندر کمار نے دعویٰ کیا کہ اسے بیلاپور اور سی ووڈس اسٹیشنوں کے درمیان پنویل-CSMT لوکل ٹرین سے دھکیل دیا گیا تھا۔ کیس کی تفتیش میں ایک اہم رکاوٹ سی سی ٹی وی فوٹیج سے تصدیق شدہ ثبوتوں کی کمی ہے۔ ریلوے کے ایک سینئر افسر نے بتایا کہ مشترکہ ٹیم نے علاقے میں 400 سے زیادہ مضافاتی ٹرینوں کی فوٹیج کا جائزہ لیا ہے۔ تلاشی کے باوجود مشتبہ افراد کی شناخت نہیں ہوسکی۔ اہلکار نے بتایا کہ کمار کا واقعہ کے بارے میں بیانات میں متصادم ہے، جس سے ان کے دعووں کی سچائی کے بارے میں شکوک پیدا ہوئے ہیں۔

اس کیس کے سب سے پریشان کن پہلوؤں میں سے ایک ساتھی مسافروں کی طرف سے مداخلت یا ریلوے حکام کو اطلاع نہ دینا ہے۔ ریلوے حکام کے مطابق، کوئی گواہ نہیں تھا جو کمار کے ورژن کی تصدیق کرنے کے لیے آگے آیا ہو۔ اہلکار نے مزید کہا کہ کمار کے بیانیے کی ٹائم لائن میں فرق، واقعہ اور ریلوے حکام کو اطلاع دینے کے درمیان چھ گھنٹے کے وقفے کے ساتھ، رپورٹ ہونے والے واقعات کی درستگی اور حالات کے بارے میں سوالات اٹھاتے ہیں۔ جی آر پی کو دیے گئے کمار کے پہلے بیان کے مطابق، اسے مبینہ طور پر شام 6.30 بجے کے قریب دھکیل دیا گیا تھا، لیکن مبینہ طور پر واقع ہونے کے چھ گھنٹے بعد تقریباً 12.45 بجے کنٹرول روم سے اطلاع ملنے کے بعد اسے مقامی حکام نے 1 بجے کے قریب بچایا۔ اس دوران 50 سے زیادہ ٹرینیں اس جگہ سے گزریں۔

جب واشی جی آر پی کے سینئر پولیس انسپکٹر سمبھاجی کٹارے سے رابطہ کیا گیا تو انہوں نے کہا کہ اس کے بارے میں کافی الجھن تھی کہ وہ کہاں سوار ہوا، وہ کہاں جا رہا تھا؛ پھر بھی ان کے بیان کے مطابق شکایت درج کرائی گئی۔ ہمیں تقریباً 12.45 بجے اسٹیشن ماسٹر سے پٹریوں پر زخمی شخص کے بارے میں اطلاع ملی۔ اسٹیشن ماسٹر کو ریلوے کے عملے نے اس کے بارے میں بتایا۔ اگر یہ واقعہ شام 6 بجے کے قریب ہوتا تو کوئی کنٹرول روم یا اسٹیشن ماسٹر کو اطلاع دیتا۔

مہایوتی کے امیدوار ڈاکٹر شریکانت شندے نے کلیان لوک سبھا سیٹ کے لیے پرچہ نامزدگی داخل کیا

کلیان (ایس این بی)

جمعرات کو، کلیان لوک سبھا سے مہایوتی کے امیدوار شری کانت شندے نے اپنے والد وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کی موجودگی میں اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ امیدواری داخل کرنے سے پہلے شیوسینا اور مہایوتی نے کلیان لوک سبھا میں زبردست طاقت کا مظاہرہ کیا۔ شری کانت شندے کی نامزدگی ریلی میں سی ایم ایکناتھ شندے اور ڈپٹی سی ایم دیویندر فرنویس سمیت کابینہ کے وزیر رویندر چوان، سابق ایم پی آنند پرانجپے، این سی پی کے ریاستی نائب صدر پرمود ہندو راؤ، ڈومبیولی شہر کے سربراہ راجیش مورے وغیرہ و دیگر سیاسی شخصیات موجود تھیں۔ شری کانت شندے کی والدہ ایکناتھ شندے اور ان کی اہلیہ وروشالی شندے بھی موجود تھیں۔ شیوسینا، بی جے پی، نیشنلسٹ پارٹی (اجیت پوار) اور آر پی آئی کے ہزاروں کارکنوں نے نامزدگی کی ریلی میں شرکت کی۔ ڈومبیولی کے ساوالا رام مہاراج اسپورٹس کمپلیکس میں واقع کلیان لوک سبھا الیکشن آفس میں نامزدگی کا عمل مکمل کرنے کے بعد وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے گلی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایم پی شریکانت شندے نے پورے لوک سبھا حلقہ میں کئی ترقیاتی کام مکمل کیے ہیں۔ شندے نے کہا کہ ریلی میں موجود لوگوں کی بھیڑ کو دیکھ کر مجھے یقین ہے کہ شریکانت شندے بڑی برتری سے جیت کر ہیٹ ٹرک کریں گے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ شری کانت شندے کو یعنی وزیر اعظم نریندر مودی کو ووٹ دیں۔ مودی جی کو تیسری بار وزیر اعظم بنانے کے لیے شری کانت شندے کو بھاری ووٹوں سے جیت کر پارلیمنٹ میں بھیجیں۔

گھریلو خاتون کی طرح میں نے ضلع بیڑ کو سجایا: پنکجا منڈے

بیڑ (ایجنسی)

بیڑ سے بی جے پی لیڈر پنکجا منڈے مہایوتی کی امیدوار ہیں۔ پنکجا منڈے لوک سبھا انتخابات کی مہم کے لیے بیڑ ضلع میں مختلف مقامات پر میٹنگیں کر رہی ہیں۔ پنکجا منڈے نے آج بیڑ کے چنچالا گاؤں میں میٹنگ کی۔ اس موقع پر انہوں نے کئی مسائل پر تبصرہ کیا۔ پنکجا منڈے نے اس وقت کہا کہ وہ باز نہیں آئیں گی اور کسی کے سامنے نہیں جھکیں گی۔ براہ کرم مجھے 13 مئی کو بڑے احترام کے ساتھ پارلیمنٹ میں بھیجیں۔

سانگلی لوک سبھا سیٹ پر کانگریس میں بغاوت

پارٹی کے متوقع امیدوار کا آزادانہ الیکشن لڑنے کا فیصلہ

سانگلی (ایجنسی)

سانگلی لوک سبھا حلقہ گزشتہ کچھ دنوں سے سرخیوں میں ہے۔ ٹھاکرے گروپ کے چندراہر پاٹل کو سانگلی لوک سبھا حلقہ سے مہاوکاس اگھاڑی کا امیدوار قرار دیا گیا ہے۔ تاہم اس کی وجہ سے کانگریس سے لوک سبھا انتخابات کی تیاری کر رہے وشال پاٹل نے الگ فیصلہ لیا ہے۔ اگر کانگریس کو یہ سیٹ نہیں ملی تو وشال پاٹل آزاد امیدوار کے طور پر لوک سبھا انتخابات کے میدان میں کود پڑے ہیں جس کی وجہ سے توقع ہے کہ کانگریس پارٹی ان کے خلاف کارروائی کرے گی۔ اس کا جواب دیتے ہوئے وشال پاٹل نے کہا کہ وہ کانگریس کے نظریہ اور وجود کو برقرار رکھنے کے لیے آزاد امیدوار کے طور پر الیکشن لڑیں گے۔

اس سلسلے میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے کانگریس لیڈر وشال پاٹل نے کہا کہ سانگلی کانگریس کا قلعہ ہے۔ تاہم، پارٹی نے مہاوکاس اگھاڑی میں رہنے کے لیے شیوسینا (ٹھاکرے گروپ) کے ساتھ معاہدہ کیا۔ لوگ چاہتے ہیں کہ میں الیکشن لڑوں۔ اس کے علاوہ جب میں نے الیکشن لڑا تھا تو میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ میں الیکشن لڑوں گا، تاہم میں نے آزاد امیدوار کے طور پر فارم بھرا، مجھے نہیں لگتا کہ میں نے پارٹی کا حکم نہیں مانا ہے۔ پاٹل نے کہا۔ میں سانگلی میں کانگریس کے نظریے اور وجود کو برقرار رکھنے کے لیے الیکشن لڑ رہا ہوں۔ کانگریس واحد پارٹی ہے جو انڈیا الائنس کے لیے پرعزم ہے۔ کانگریس انڈیا الائنس میں رہنے کے لیے کوئی بھی سمجھوتہ کرنے کے لیے تیار ہے۔ چونکہ سانگلی یہ کانگریس کا گڑھ ہے۔ وشال پاٹل نے الزام لگایا کہ ٹھاکرے گروپ یہ سیٹ چاہتا تھا۔

وشال پاٹل کے الزامات کا جواب دیتے ہوئے مہاوِکاس اگھاڑی کے امیدوار چندراہر پاٹل نے کہا، کانگریس 2014 سے یہ سیٹ ہار رہی ہے۔ 2014 میں ان کے بھائی مرکزی وزیر تھے لیکن پھر بھی وہ ہار گئے۔ کانگریس 2019 میں یہ سیٹ نہیں جیت سکی۔ کانگریس 2014 سے 2024 تک کہیں نہیں تھی، تو وہ یہ کیسے دعویٰ کر سکتے ہیں کہ سانگلی کانگریس کا قلعہ ہے؟

پولیس نے لاوارث سمجھ کر لاش دفن کرادی

اہل خانہ کا تھانے کا گھیراؤ؛ لاش قبر سے نکال کر دی گئی

ناگپور (ایجنسی)

کرائم برانچ نے ملزم کار ڈرائیور کا سراغ لگایا ہے جس نے 82 سالہ بھاسکر اتم راؤ گجبھیے کو اپنی کار سے ٹکر ماری تھی۔ بھاسکر کی موت کے بعد پارڈی پولیس نے لاش کو موکشد ھام میں دفن کر دیا۔ اس بات کا علم ہونے کے بعد بھاسکر کے اہل خانہ نے پیر کی رات پارڈی تھانے کا گھیراؤ کیا۔ جس کے بعد پولیس نے لاش کو باہر نکال کر لواحقین کے حوالے کر دیا۔ اہل خانہ کا الزام ہے کہ اگر پولیس قریبی تھانوں میں درج لاپتہ افراد کی تفتیش کرتی تو یہ صورتحال نہ ہوتی۔ لواحقین نے جب پولیس سے ایسے سوالات کیے تو پولیس والے بول اٹھے۔ اب اس معاملے میں جب کرائم برانچ کے یونٹ-4 نے ملزم کار ڈرائیور اوم پانڈے کا سراغ لگایا تو پورا معاملہ بے نقاب ہوگیا۔ ذرائع کے مطابق گڑوبہ میدان کے جگجیون رام نگر کے رہنے والے بھاسکر گجبھیے کی حادثہ میں موت کے بعد پردی پولیس نے لاش کو لاوارث سمجھ کر سپرد خاک کر دیا تاہم پولیس کی یہ کارروائی بغیر تفتیشی ہی رہی۔ یہ حادثہ واٹھوڈا تھانہ علاقہ میں بھاسکر کے ساتھ پیش آیا۔ لکڑ گنج میں اس کے لاپتہ ہونے کے بارے میں اس کے اہل خانہ نے شکایت درج کرائی تھی اور پارڈی پولیس اسٹیشن میں حادثاتی موت کا معاملہ درج کیا گیا تھا۔ حیران کن بات یہ ہے کہ تین تھانوں میں ایک ہی شخص کی اطلاع ہونے کے باوجود اسے لاوارث سمجھ کر دفن کر دیا گیا۔ درحقیقت، 26 اپریل کو بھاسکر گجبھیے کو واٹھوڈا علاقے کے بھنڈے واڑی کمپلیکس میں ایک نامعلوم کار نے ٹکر ماردی تھی۔ اس معاملے میں واٹھوڈا پولیس اسٹیشن میں نامعلوم ملزمین کے خلاف حادثہ کا کیس درج کیا گیا تھا۔ دوسری طرف جب بھاسکر گھر نہیں لوٹا تو گھر والوں نے لکڑ گنج پولیس اسٹیشن میں گمشدگی کی شکایت درج کرائی۔ کرائم برانچ نے خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے اس حادثے کے ملزم اوم سومناتھ پانڈے (22) کو گرفتار کرلیا۔ واٹھوڈا پولیس اسٹیشن کے تحت حراست میں لیا گیا ہے جب پوچھ گچھ کی گئی تو پانڈے نے بتایا کہ اس نے زخمی شخص کو پارڈی روڈ ہنومان مندر کے پاس چھوڑا تھا۔ جب یونٹ نے موقع پر پہنچ کر زخمی شخص کی تصویر لوگوں کو دکھائی تو معلوم ہوا کہ وہ میو میں فوت ہو چکا ہے اور پرڈی پولیس نے حادثاتی موت کا حادثاتی درج کر لیا ہے۔ کرائم برانچ نے اس معاملے میں ملزم کار ڈرائیور کو گرفتار کر کے واٹھوڈا میں حادثہ، لکڑ گنج میں لاپتہ اور پارڈی تھانے میں اچانک موت کے معاملے کی حقیقت کو بے نقاب کیا۔ وہ 28 اپریل کو ناگپور-بھنڈارا روڈ پر ہنومان مندر کے سامنے پرڈی چوک میں بے ہوشی کی حالت میں پایا گیا تھا۔

غیر قانونی بینر پوسٹرز کے خلاف بلدیہ کی کارروائی

بھیونڈی (محمد اسعد قاسمی/ایس این بی)

میونسپل ایڈمنسٹریٹر اور کمشنر اجے ویدھ کو بھیونڈی سٹی میٹروپولیٹن میونسپلٹی ایریا کے تحت بجلی کے کھمبوں اور دیواروں پر غیر قانونی بینر پوسٹروں کی شکایت موصول ہوئی تھی۔ اس کا نوٹس لیتے ہوئے انہوں نے تمام وارڈ افسران کو ہدایت دی کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں غیر قانونی طور پر لگائے گئے تمام بینر پوسٹرز کو فوری طور پر ہٹا دیں۔ اس کے ساتھ ہی کمشنر نے شہر میں انارکی پھیلانے والوں کے خلاف کارروائی کرنے کا بھی حکم دیا ہے۔ اسی سلسلے میں ڈویژن کمیٹی نمبر پانچ کے اسسٹنٹ کمشنر بالا رام جادھو نے اپنے علاقے کا دورہ کیا اور کارروائی کرتے ہوئے بجلی کے کھمبوں پر غیر قانونی طور پر لگائے گئے بینر پوسٹروں کو ضبط کر لیا۔ اس کے ساتھ ہی میونسپل کارپوریشن ایکٹ 1949 کی دفعہ 256,245,244، مہاراشٹر پریوینشن آف ڈیفیسمنٹ آف گڈز ایکٹ 1995 کی دفعہ 3 اور سیکشن 33(1) کے تحت چار بینر پوسٹر لگانے کے مالکان کے خلاف نظام پور پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی گئی ہے۔ (db) مہاراشٹر پولیس ایکٹ 1951 کے تحت درج کیا گیا ہے۔ پولیس نے سڑک کے بجلی کے کھمبوں پر معلوما انگلش پرائمری ہائی سکول اینڈ جونیئر کالج، گارمنٹ ون گیٹ فری اور آدرش بلواڑی گرلز انسٹی ٹیوٹ کے نام سے پوسٹر اور بینرز غیر قانونی طور پر لگانے پر نامعلوم شخص کے خلاف مقدمہ درج کر لیا ہے۔ اس کارروائی سے بجلی کے کھمبوں پر غیر قانونی طور پر بینر اور پوسٹر لگانے والوں میں کھلبلی مچ گئی ہے

ناجائز محبت کی مخالفت کرنے پر بیوی کی پٹائی

بھیونڈی (محمد اسعد قاسمی/ایس این بی)

شہر کے انجور پھاٹا چرنی پاڑا شری شبھا کمپلیکس میں رہنے والی ایک خاتون اور اس کی بیٹی کو اس کے شوہر کے ذریعہ ہراساں کرنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ متاثرہ خاتون نے نارپولی پولیس اسٹیشن میں اپنے شوہر کے خلاف شکایت درج کرائی ہے۔ پولیس کے مطابق امریتا وجے شاہ اپنی بیٹی ہتاشی اور شوہر وجے سریندر شاہ کے ساتھ چرنی پاڑا کے شریشبھ کمپلیکس میں رہتی ہیں۔ جس کی وجہ سے دونوں کے درمیان آئے روز جھگڑا رہتا تھا۔ کل رات تقریباً 2:30 بجے وجے نشے کی حالت میں گھر آیا اور امریتا کے ساتھ بدسلوکی اور مار پیٹ کرنے لگا۔ یہی نہیں اس نے امریتا کا گلا دبا کر قتل کرنے کی بھی کوشش کی۔ اسی دوران وجے نے اپنی بیٹی ہتاشی کو فلیٹ سے مارا۔ نارپولی پولیس نے اس معاملے میں وجے شاہ کے خلاف آئی پی سی کی دفعہ 498,307 (A)323, 427,506,504 اور بچوں کے تحفظ سے انصاف ایکٹ 2015 کی دفعہ 75 کے تحت کیس درج کیا ہے جس کی مزید تفتیش اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر وی بی بڈھے کر رہے ہیں۔

بدلاپور کی باروی ندی میں تین دوست غرقاب

بدلاپور (ایجنسی)

یہاں ایک دل دہلا دینے والا واقعہ پیش آیا ہے، اسنولی گاؤں کے قریب بہنے والی باروی ندی میں تین دوست ڈوب گئے۔ کولگاؤں-بدلاپور دیہی پولیس اسٹیشن میں حادثاتی موت کا معاملہ درج کیا گیا ہے اور پولیس نے جانچ شروع کردی ہے۔ متوفی نوجوانوں کے نام ہرتیکیش مرگو (23)، سوہاس کامبلے (19)، یوراج ہولی (18) ہیں اور یہ تینوں امبرناتھ شہر کے رہنے والے تھے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق متوفی رتیکیش، سوہاس اور یوراج تین دوست تھے جو امبرناتھ شہر کے گھڈ گے نگر اور جاوسائی علاقے میں رہتے تھے۔ یہ تینوں اپنے کچھ دوستوں کے ساتھ یکم مئی کو دوپہر کے قریب بدلاپور کے قریب اسنولی گاؤں کے قریب باروی ندی میں تیرنے گئے تھے۔ اس دوران ایک دوست ڈوبنے لگا تو دوسرا دوست اسے بچانے چلا گیا۔ دونوں کو ڈوبتے دیکھ کر تیسرا انہیں بچانے چلا گیا لیکن ایک دوسرے کو بچانے کی کوشش میں تینوں دریا میں ڈوب گئے۔ دریں اثنا، واقعہ کی اطلاع ملتے ہی کولگاؤں دیہی پولیس موقع پر پہنچی اور ندی کے کنارے تینوں کی تلاش شروع کر دی۔ دیر شام مقامی لوگوں اور فائر بریگیڈ کے عملے کی مدد سے تینوں کی لاشوں کو باہر نکالا گیا۔ اس کے بعد لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بدلاپور دیہی سرکاری اسپتال بھیج دیا گیا۔ ان کی موت سے گھڈ گے نگر اور جاوسائی علاقوں میں سوگ کی فضا پھیل گئی ہے۔ اس کے علاوہ ان تینوں نوجوانوں کے اہل خانہ کو بھی بڑا صدمہ پہنچا ہے۔

لاکھوں روپے کی ساگون لکڑی کی اسمگلنگ کا انکشاف

دہلی بھیجنے کی تیاری کے دوران پولیس کا چھاپہ؛ لکڑی ضبط

ناگپور (ایجنسی)

ناگپور کے علاقائی محکمہ جنگلات نے پارڈی پولیس اسٹیشن کے تحت ایک کھلے پلاٹ میں لاکھوں مالیت کی ساگون کی لکڑی کی اسمگلنگ پکڑی ہے۔ یہ کارروائی منگل کی علی الصبح گشت کے دوران کی گئی۔ محکمہ جنگلات کے مطابق لکڑی کی قیمت 3 سے 4 لاکھ روپے ہے۔ اس لکڑی کو خفیہ طور پر دہلی بھیجنے کی تیاری تھی لیکن جب ٹیم صحیح وقت پر موقع پر پہنچی تو ساگوان کی لکڑی کو ضبط کرلیا گیا۔ کارروائی میں ایک ٹرک ڈرائیور اور کچھ مزدور پکڑے گئے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ دن بھر کارروائی کے بعد بھی محکمہ جنگلات معلومات دینے سے گریزاں رہا۔

ٹی پی کو لکڑی بھیجنے کی ضرورت ہے۔ حاصل کرنے کا مطلب محکمہ جنگلات سے اجازت لینا ہے، لیکن مذکورہ معاملے میں ٹی پی کے بغیر ساگون کی لکڑی دہلی بھیجنے کی تیاریاں کی جا رہی تھیں۔ سیمنری ہلز کی آر ایف او ساریکا ویراگڑے اپنی ٹیم کے ساتھ گشت کر رہی تھیں جب اس نے لوگوں کو ایک خالی پلاٹ میں ٹرک میں لکڑیاں لادتے ہوئے دیکھا۔ محکمہ جنگلات کی ٹیم کو دیکھتے ہی سب بھاگ گئے۔ جب احاطے کی تلاشی لی گئی تو کچھ لوگ جھاڑیوں میں چھپے ہوئے پائے گئے۔ ٹیم نے انہیں گرفتار کرکے اس سے پوچھ گچھ شروع کردی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ یہ کیس ہائی پروفائل ہونے جا رہا ہے۔ یہ ساگوان کمپلیکس میں ایک شخص کے نجی پلاٹ میں پایا گیا تھا، جسے اس نے ایک آری مل آپریٹر کو کرائے پر دیا تھا۔

لکڑیوں کی قیمت 3 سے 4 لاکھ روپے ہے، سیمنری ہلز کی آر ایف او، صبح کی گشت کے دوران کچھ لوگوں کو لوڈ کرتے ہوئے دیکھا گیا۔ چھان بین پر ٹرک کی چابی ملی، جس کی وجہ سے شک کی بنیاد پر تفتیش کرنے پر جھاڑیوں میں کچھ لوگ چھپے ہوئے پائے گئے۔ وہ پکڑا گیا ہے۔ یہ ساگوان کی لکڑی ہے۔ قیمت تقریباً 3 سے 4 لاکھ روپے ہے۔

پمپری چنچوڑ میں غنڈے کا بہیمانہ قتل

پمپری چنچوڑ (ایجنسی)

کالے واڑی پھاٹا پر ایک غنڈے کو سنگسار کر کے ہلاک کر دیا گیا۔ پولیس تفتیش جاری ہے مقتول غنڈے کی شناخت ریحان شیخ (ساکن پرانی سنگوی) کے نام سے ہوئی ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق بدھ کے روز ریحان شیخ پر کالے واڑی پھاٹا پر کئی افراد نے حملہ کیا جس کے نتیجے میں اس کا بہیمانہ قتل ہوگیا۔ واقعہ سے آس پاس کے علاقے میں افراتفری پھیل گئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچ گئی۔ پولیس نے کیس درج کر کے ملوث ملزمین کی تلاش شروع کردی ہے۔ ذرائع کے مطابق ریحان شیخ پمپری چنچوڑ شہر میں مختلف مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث تھا۔ قیاس آرائیاں کی جا رہی ہیں کہ اس کے قتل کے پیچھے اس کی ماضی کی مجرمانہ سرگرمیوں جڑی ہوسکتی ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق پولیس ہر زاویہ سے تفتیش میں مصروف ہے۔